U344 P - 12-1-10

Title - KASAUTI

Author - Khaaksaar Khamosh.

Publisher - Azizi Press (Agra).

Date —

Pages - 27

Subject —

کسوٹی

مسلمانون کے پڑہنے اور سننے کا عجیب اور دلچسپ ناول

یہ کسوٹی مومن کے دل کو کس کر بتاتی ہے کہ

اس مین کھرا اسلام کتنا ہے اور ملمع کسقدر

سچے مسلمان پڑہ کر بلبلا اوٹہین گے اور خالی خولی اول تو پڑہنے ہی کیون لگے تھے اور اگر خاطرا تھوڑا بہت دیکھینگے تو اونہین ذرا بہی لطف نہ آئیگا اور آخر ردی مین ڈال دینگے۔

حسب فرمایش یکے از احباب خاکسار خاموش نے

تالیف کیا اور

عزیزی پریس آگرہ مین منشی عبد العزیز خان کے اہتمام سے چھپا

ملنے کا پتہ - آنریری سکرٹری انجمن معین المسلمین بیاور راجپوتانہ

قیمت محصول ڈاک وصول ہونے پر مفت

شکریہ

میرا دلی شکریہ پہونچے اوس گمنام اور بہیّال دوست کو پہونچے جو نہ بی اے ہے نہ ایم اے نہ وکیل ہے نہ بیرسٹر نہ تعلقہ دار ہے نہ مالدار سوداگر نہ بڑا عہدہ دار ہے نہ سوپچاس کا نوکر۔ مگر پہلو مین ایک دردمند دل رکہتا ہے جس نے تقاضا کرکے یہ رسالہ لکہوایا ہے جس نے اسکا کل صرفہ کا بار اپنی جیب خاص پر ڈالنا منظور کیا ہے اور لطف یہ کہ اپنا نام بتانے کو بہی منع کرتا ہے۔ کاش ایسے لوگ کثرت سے ہم مین پیدا ہوتے۔

کمترین خاکسار

پہلے یہ پڑہ لیجے

مکرمنا۔ اگر آپ میرے دینی بہائی (مسلمان) ہین تو مجہے حق حاصل ہے کہ آپ سے گذارش کرون کہ ذرا تہوڑا وقت نکال کر اس رسالہ کو پڑہ ڈالیے بس یہی اسکی قیمت ہے جو آپ سے مانگی جاتی ہے۔ اگر یہ درد کی کہانی آپ کی دلچسپی کا باعث ہو تو اپنے اور دوستون کو بہی اس سے محروم نہ رکہیے۔ اور کم از کم دس بیس نگاہون تک تو اسے پہونچا دیجیے۔

ارادہ ہے کہ یہ رسالہ اسی قسم کے اور رسالے بار بار طبع کراکر عزیزون مین مفت نذر کیے جائین اس لئے جو بزرگوار اس مفید اور ضروری مد مین اگر کچھ دینا ثواب خیال فرمائین تو جو رقم چاہین (قلیل یا کثیر کا خیال نہ) سیکرٹری صاحب

انجمن معین المسلمین بیاور راجپوتانہ کے نام بھیجدین۔ آیندہ اشاعت مین ایسے مخیر بزرگون کے اسم گرامی کی فہرست شامل رسالہ کردی جائیگی۔

نیازمند مؤلف

اسلامیہ انجمنون سے التماس

ہندوستان کی کل اسلامی انجمنون کا فرض ہے کہ یا تو اس رسالے کو اپنے خرچ سے طبع کرا کر مسلمانون کے کثیر گروہ تک پہنچائین ورنہ صرف لاگت پر ہم سے لیکر مفت تقسیم کرین۔

آنریری سکریٹری معین المسلمین بیاور راجپوتانہ

دوسرا شکریہ

مین مالک وکارکنان عزیزی پریس آگرہ کا بھی قوم کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہون جنہون نے اس رسالہ کو محض قومی کام سمجھ کر خاص رعایت سے چھاپا ہے۔

خاموش

رسالہ ہوچکاہے۔

پُرُ دَرُ دُکھانی

اللہ اللہ عجب پرآشوب وقت ہے دُنیا کی کل قومین میدان عالم مین مسلح ہوکر اپنی اپنی وردی مین آڈٹی ہین زمانہ کا نقیب ایک بلند مینار پر کھڑا ہوکر پکار رہا ہے کہ لوگوسُن لو یہان کسی کی رورعایت کا کام نہین امتحان مقابلہ ہے جو بڑہیگا سو پاویگا یہین چوگان ہین گوے کا مضمون ہے تم سب کے سب ایک سطح پر کھڑے ہو جیت کا زرین پیالہ وہ دیکھو اونچی جگہہ پر رکھدیا گیا ہے دوڑو بھاگو جو آگے نکل جائیگا اوسی کے ہاتھہ یہ گوہر مراد آویگا۔

کاش یہ ہوتا کہ یہ زرین پیالہ معمولی آج کل کی گھوڑ دوڑ یا کرکیٹ فٹ بال کے کھیلون کی ہار جیت کا انجام ہوتا اور ہم اپنے بھائیون کو یہ لکھکر سمجھا دیتے کہ چلو ہم ہارے ہی سہی بیٹے کی موچھہ اونچی نہ سہی نیچی ہی سہی دنیا چند روزہ ہے عزت و ذلت ایک خواب و خیال ہے دائمی مسرت تو اپنی ہی ملکیت ہے مگر آہ یہ پیالہ تو نشان ہستی ہے جسکے قبضہ مین یہ رہیگا وہی رہیگا باقی مٹادیے جائینگے؛ کاش یہ ہوتا کہ یہ پیالہ صرف دنیا وی ہستی کا پیمانہ ہوتا اور دین جسکو ہم دنیا پر ترجیح دیتے ہین پر اسکا کچھہ اثر نہ پڑتا۔ مگر نہین وہان تو حکم ہے کہ جسکے ہاتھہ سے یہ گیا اوس سے سب کچھہ گیا خسرۃ الدنیا والآخرۃ نہ دین رہیگا نہ دنیا۔

دہوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔

میدان مختلف قسم کی وردی پوشون کھلاڑیون سے بھرا پڑا ہے ہر پارٹی قدم بڑہانیکو دیتا تو اب یہ انکے طرز انداز سے معلوم ہوتا ہے کہ سب پارٹیان سیکھی سکھائی اور مشق پر چڑہی

ہوئی ہین - ہر فرد اپنے کپتان کی حکم پر کنوئین مین گر جانے کو بھی تیار کھلاڑیون کے چہرون سے ایک ایسی امنگ کا پتہ چل رہا ہے گویا وہ پکار کر کہہ رہے ہین کہ یا تو آج مر جائینگے یا پیالہ لینگے - کاش یہ کھلاڑی ایسے ہی معمولی کھلاڑی ہوتے جنکو دوسری پارٹی کے کھلاڑیون کو سوائے ٹانگ مار کر گرا دینے کے اور کوئی نقصان پہونچانیکی اجازت نہ ہوتی مگر نہین وہان تو ہر قسم کے ہتھیار رکھنے کی اجازت ہے اور حکم ہے کہ جو جسکے سامنے آجائے کاٹ کر پھینکدو، بھون ڈالو، تباہ کردو - کاش ہتھیار بند کھلاڑیون کے ہتھیار وہی اولڈ فیشن کی ڈھال تلوار چھری کٹار یا زیادہ سے زیادہ توڑیدار بندوق ہوتی کہ ہم اپنی پارٹی کے کان مین کہدیتے کہ بھائیو چاق چوبند کھلاڑیون سے ذرہ دور دور رہنا یا جب تک وہ اپنے توڑے سلگائین تم زد سے آگے نکل جانا - مگر آہ یہ کہان وہان تو گلے مین کارتوسون کے ہار پڑے ہین اور کندھون پر وہ نوایجاد ہنری مارٹین بندوقین ہین جو ایک منٹ مین دو سو فیر کرکے مخالف کو چنون کی طرح بھونکر رکھدینے پر آمادہ ہین -

اُفوہ یہ تو بڑی مصیبت ٹھہری! نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن - دوڑ مین شریک ہوئے بغیر چارہ نہین - مگر جیت کے پیالہ تک ہم پہنچ بھی سکتے ہین؟ کہین ایسا نہ ہو کہ دوسری پارٹیان راستہ صاف کرنے کی غرض سے کچل کر رکھدین اور انکے بوٹون کی ایڑیون کے نیچے بڑی بڑی مقدس کھوپڑیان روندی جائین - اس سے بھی بہتر ہے کہ ہم اپنے جگہ پر اپنی عزت آبرو لئے کھڑے رہ جائین - مگر وہان تو یہ اجازت بھی نہین قانون فطرت کا نقیب تو پکار رہا ہے کہ جینا ہو تو عزت سے جیئو ورنہ کوڑے کچرے کا کام نہین -

خس کم جہان پاک خودکشی کر لو ورنہ مار دیے جاؤ گے! کھڑے رہنے کی اجازت نہین یا تو ترقی کی بلندی کی طرف بڑھتے چلو یا غار تنزل کی طرف بڑھو تاکہ گر کر قصہ پاک ہو جائے -

اچھا آؤ ہم اپنی پارٹی کا جائزہ تو لیں اوسے چیک تو کریں شاید اوس میں کوئی ایسی چیز موجود ہو جس میں امید کامیابی کی جھلک ہو۔

ظاہری حالت کو دیکھئے جتنے ہیں اوتنے ہی رنگ کے لباس ہیں کوئی جبہ و دستار میں مست ہیں تو کوئی کوٹ پتلون میں اکڑ رہے ہیں کسی کے پاؤں میں سلیم شاہی ٹیڑھے حاشیے کا جوتہ ہے تو کسی کے پاس بوٹ اسٹاک اور ڈاسن کا شوز بہتیرے پھٹی پھٹی جوتیوں سے سڑک کی دہول اوڑانیکو آمادہ ہیں بعض ہیں کہ ننگے پیر ہی کام چلانے کو تیار ہیں۔

سروں پر نگاہ ڈالے کہیں تو سفید عمامے کہیں چکر دار پگڑیاں تو کہیں ترکش کیپ تو کہیں دوپلی دیوپلیاں یا الہی یک رنگی چھوڑ بہیا ں تو دو رنگی بھی نہیں بیسوں رنگ ہیں کہ ایک دوسرے سے نہیں ملتے خیر ظاہر پر خاک ڈالو باطن اچھا چاہیئے آؤ بہتر کی چیز ٹٹولیں شاید گدڑیوں میں لعل چھپے ہوں افسوس یہاں سے بھی جواب صاف ہے۔ ارے بھائی باطن کا عکس ظاہر ہے جسکا باطن اچھا ہوگا ظاہر یقینی اچھا ہوگا۔ لو سنو دو رائیں آپس میں نہیں ملتیں پارٹی کا کثیر گروہ تو کہتا ہے کہ میدان میں آنے کی ضرورت ہی نہ تھی ناحق ہمیں دکہہ دیتے ہو یہ لہو و لعب بالکل بیہودہ ہیں پیالہ کوئی جیتے ہماری ہستی اور عزت و حرمت تو بیمہ شدہ ہے زمانہ کا نقیب بکتا ہے بکنے دو وہ ہمارا کیا بگاڑ سکتا ہے ہم ذرا سا تھوک دینگے تو سب کے پیٹ پھٹ جائینگے کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہ تو کہتے ہیں نہیں میدان میں ہمیں آنے کی ضرورت تو ہے مگر یہ کام دوسرے کریں اپنے ہاتھ پیروں میں سکت نہیں چوہل کر دوڑیں بعض ایسے ہیں کہ دوڑنے کو بھی تیار ہیں مگر ایک کپتان کے حکم میں رہنا پسند نہیں کرتے جدا جدا کپتان بنا رہے ہیں اور ایک پارٹی دوسری پارٹی کی انتخاب سے مخالفت کر رہی ہے ایک دوسرے کے درپے آزار ہے بعض ایسے ہیں

کہ سب کچھ کرنے کو موجود ہین مگر خواہش دلی یہ ہے کہ اگر پیالہ ہاتھ آئے تو مین اکیلا پیچ کہاؤن - پارٹی اونکی طرف سے کوئی مین پڑے چند گنتی کے ایسے بھی ہین جو مل کر کام کرنا چاہتے ہین اور کہتے ہین کہ سب کی عزت مین اپنی عزت اور سب کی زندگی مین اپنی زندگی ہے "مرو تو سب مرو جیو تو سب جیو" مگر غضب یہ ہے کہ یہ اتنے تھوڑے ہین کہ انکی آواز بھی پورے طور سے کل پارٹی مین نہین پہونچتی - کچھ ایسے بھی من چلے ہین اور جوشیلے جو میدان مقابلہ کی ضرورتون سے خبردار ہوکر مسلح گہر سے آئے ہین اور حریفون کا ترکی بہ ترکی جواب دینے کو مستعد ہین مگر اونکے ہتھیار کچھ ایسے زنگ خوردہ اور پرانے زمانے کے ہین کہ اونکا عدم وجود برابر سا ہے اودہر کرچ اور زرہ سے بچائی ہوئی سنگین ادہر بہری گنگنے اودہر بہری مارٹن رائفل ادہر توڑیدار بندوق اودہر آہنی زرہ بکتر ادہر کندہ ہوئی پہٹی چادرین ؛

پناہ بخدا ! یہ سخت مقابلہ اور یہ تیاریان کیسے ہوگا کیا ہوگا کون پوچھے اور کس سے پوچھے اور کون جواب دے گ

ہم تو چاہتے ہین کہ اپنون کو زمانہ کے حالات سے اشارے اشارون مین خبردار کر دین اور فرضی قصے کہانیون کے ذریعے سے اونکو سمجھا دین کہ وہ کن خطرون مین ہین مگر ڈر لگتا ہے کہ کہین یہ جواب نہ ملے کہ رمز و کنایہ شاعرانہ تلازمون کو ہم خاک نہین سمجھے کیسا میدان کس کا مقابلہ کہان کا کہیل اور کیسی ہار جیت -

لہذا -

بہتر یہی ہے کہ صاف صاف کان کہول کر کہدیا جائے اور کوئی حجت باقی نہ رہے جو اسپر بہی نہ سمجہین وہ تو پہر اونسے خدا سمجھے !

بہائی مسلمانو! یون تو تاریخ صاف کہہ رہی ہے کہ اسلام پر ایسے حملے صدہا ہو چکے ہین اور مخالفت وعداوت کی آگ پر یہ سونا سیکڑون دفعہ تپایا جا چکا ہے مگر آجکل کی ہوا جو زیادہ خوفناک شکل مین نظر آرہی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ اوس زمانے مین اگر حملے سخت تہے تو مقابلہ والے اونسے سخت تر تہے سگر ان دنون معاملہ برعکس ہے اُس زمانے کے مسلمانون کی آزمایش تلوارون کے سایہ تلے ہوئی اور وہ کہرے اوترے آج دہیلے چہدام سے امتحان ہو رہا ہے اور اُمید کامیابی نہین۔

آنکہون والے دیکہتے ہین اور کانون والے سنتے ہین کہ دنیا مین کیا ہو رہا ہے ساری کی ساری قومین جاگ پڑی ہین تعلیم و تربیت کے لئے جان لڑا رہے ہین صنعت وحرفت کی مالک بننے کے واسطے گہربار تک لٹا رہی ہین کوئی قومی مدرسے کہول رہا ہے کوئی کانفرنس اور مجلس بنا کر بیہودہ اور مضر رسوم کی اصلاح کر رہا ہے وہ لوگ جو غیر کا سایہ پڑ جانے سے سات دفعہ اشنان کرتے تہے آج چمار بہنگیون کو اپنے مین ملانیکی فکر مین ہین جنکی عورتین زندہ خاوندون کی ساتہہ پہونک دی جاتی تہین آج بیواؤن کا نکاح ثانی کر رہے ہین۔ چرند پرند کنکر پتہر درخت آگ پانی کے پوجنے والے توحید کا دعوٰی ہی نہین کرنے لگے بلکہ توحید سکہانیوالون کی نکتہ چینیان کر کے اونکا منہ چڑا رہے ہین۔ نقلی تلوار دیکہہ دیکہہ کر دہوتی نجس کر دینے والے آج شیر ببر کا لقب لینا چاہتے ہین کل جو کسی کی شاگردی کو اپنا فخر جانتے تہے آج اونکو شاگرد بنانا بہی کسر شان خیال کرتے ہین کل جو اپنے ننگے پیرون سے کسی کے سفید فرش پر دہبہ پڑ جانے کے خوف سے دور کہڑے ہو کر سلام کرتے تہے آج عدالت کی مسند اور آفسون کی کرسیون کی زینت ہین غرض ایک انقلاب ہے کہ اوسنے سرہانیکو پائینتی اور پائینتی کو سرہانہ

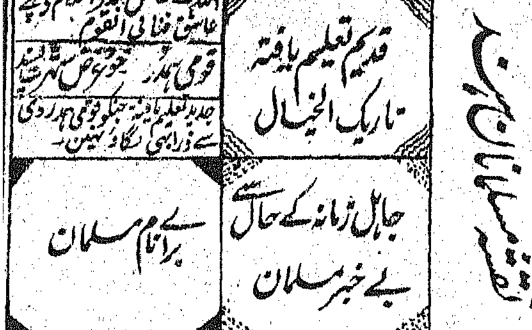
کر دیا ہے۔

ہمین اسکا تو غم نہین کہ ایسا کیون ہو رہا ہے ہم حاسد بنکر دنیا مین رہنا پسند نہین کرتے اگر کوئی ترقی کرتا ہے شوق سے کرے چشم ما روشن دل ما شاد ہر قوم ہر فرقہ کو حق حاصل ہے کہ ترقی کرے خدا کے حکم یا قانون قدرت کی یہی صداے عام ہے کہ جو گھٹیگا وہ گھٹایا جائیگا جو بڑہیگا وہ بڑہایا جائیگا۔ خدا اونکی مدد کرتا ہے جو ہمت کرتے ہین۔ پہر ہم کون جو دوسرون کی ترقی دیکہکر جلین اور خود تو کچہہ کر نسکین اور دوسرونکو کچہہ کرتا نہ دیکہہ سکین نہین ہماری یہ منشا ہرگز نہین ہم تو صرف اپنے بہائیون کو یہ دکہانا چاہتے ہین کہ میدان مقابلہ مین اوروں کے مقابل مین اونکا کیا پوزیشن ہے اور اگر اونہون نے اپنی خبر جلد نہ لی تو کیا ہونا ہے۔

اب ہماری حالت کا ملاحظہ ہو

کہنے کو تو ہمارا ٹڈی دل بہتیرا ہے مردم شماری کے رجسٹر دیکہکر ہم خوش ہین کہ ہمارا شمار سات کروڑ کے قریب ہے مگر جب پڑتال کر کے پتہ لگایا جاتا ہے کہ ان مین کام کے آدمی ہین تو نتیجہ مایوسی سے بہرا ہوا نکلتا ہے۔

زیادہ واضح طور سے سمجہانے کے لئے ہم مثالاً ذیل مین ایک نقشہ بتا دیتے ہین جسکو دیکہکر مسلمانون کی پوزیشن کی صحیح تصویر معلوم ہو جائے گی۔



اور دیکھنے والا فوراً جان لیگا کہ اگر قوم مسلمان کی اسوقت برابر چار حصے کیے جائین تو اونکا ایک
چوتھائی حصہ تو ایسا ہے کہ اونمین اور بھیل گونڈ وغیرہ مین اسوقت بالکل ذرا سا فرق ہے اور اگر
اونکی جلد خبر نہ لی گئی تو عنقریب وہ دوسرون مین جذب ہو جائیگا - اب رہے تین حصے
ان مین سے ایک حصہ ایسا ہے کہ اونکا عدم وجود برابر ہے جہالت نے اونکو ایک
اندھیرے کوئین مین بند کر رکھا ہے نہ وہ آنکھ کھول کر دیکھنا چاہین اور نہ یہ پسند کرین
کہ کوئی دوسرا اونکو دیکھے - اسلام کے نام لیوا ہین اعتقاد کے پکے اور صاف دل ہین لیکن
ان لوگون پر جنکا اثر ہے وہ موتیا بند کے مرض مین مبتلا ہین انکی کیا آنکھین کھولینگی
اب دو حصے باقی رہے اس مین سے ایک حصہ وہ ہے جو پڑھا لکھا ہے مگر جاہلون
سے بدتر صرف حرف شناس ہین زمانہ شناسی کا پتہ نہین نہ اخبار پڑھین نہ کتابین دیکھین
نہ اپنی خبر نہ دوسرون سے واقفیت نہ جوش نہ حمیت نہ ذلت سے نفرت نہ عزت کی پروا
قومی ہمدردی دوسرون کی بہبودی سے تو انکا واسطہ ہی کیون ہونے لگا تھا جبکہ انکو
اس کوچہ کی ہوا بھی نہ لگی ہو -

اب ایک حصہ قوم کا اور باقی رہا اس کے ہم پھر تین برابر کے حصے کرتے ہین
اور ایک حصہ تو اوس مد مین لے جاتے ہین جو کامل تیس سال کی ہا ہا سے پکارا اور زنگاپو
سے عالم وجود مین آیا ہے یعنی وہ نوجوانون کا تعلیم یافتہ گروہ جو جدید تعلیم سے فارغ ہوکر
روٹی کمانیکے لائق بنا دیا گیا ہے مگر قومی بہتری کے لحاظ سے وہ حصے کچھ تین سے
کچھ زیادہ مفید نہین ثابت ہوا - اور اگر قوم اون پر کچھ ناز کرسکتی ہے تو صرف اتنا کہ وہ بجائے
گداگری کے اپنی روٹی آپ کما کر کھا لیتے ہین باقی بس وہ اپنی بہبود کی جانفشانی کا
یہی نتیجہ جان رہے ہین کہ گریجوئیٹ ہو کر کہین تحصیلدار ہو گئے - الحمد للہ خیر سلا -

نہ انکو قومی معاملات سے مس ہے نہ دل مین چوٹ نہ طبیعت مین اُمنگ ۔

اس گروہ سے ایک طرح قوم کو سخت نقصان پہونچ رہا ہے کیونکہ تعلیم کا بہتر نتیجہ نہ پاکر شایقون کے دل بیٹھے جاتے ہین وہ مثال مین ایسے ہی عنقطیبون کو پیش کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر تعلیم کا اثر روشن خیالی اور علو ہمتی ہوتا تو یہ کیسے کورے رہتے ۔

اب دو حصے رہے جس مین ایک حصہ وہ ہے جو تعلیم یافتہ بہی ہے زمانہ کی ضرورتون سے بہی آگاہ ہے قومی ترقی کے راز کو سمجہتا ہے قومی کامون مین شریک بہی ہوتا ہے اور قومی بہبودی اور مذہبی فلاح کے کامون کو خود بہی کرتا ہے مگر اسکے کامون سے قوم کو محض اسوجہ سے جو نفع پہونچنا چاہیے تہا نہین پہونچا کیونکہ اسکے ہر کام کی تہ مین اسکی ذاتی غرض جہلک مار جاتی ہے اور بنی بنائی عمارت ذرہ کی ذرا مین دہڑام سے نیچے آرہتی ہے یہ گروہ فی الجملہ کام کا ہے اگر ذرا اخلاص اس مین پیدا ہوجائے تو قوم کا ایک بڑا حصہ کارآمد بن جائے ۔

اب صرف ایک حصہ رہا جسکو ہم قومی عمارت کی بنیاد یا قومی آسمان کا آفتاب یا اسلام کا خالص جوہر کہتے ہین کیونکہ اگر خدا نے یہ پاک نفوس نہ پیدا کردیے ہوتے جو آج خود اپنے گہرون کو ڈہا کر قومی عمارت بنانے مین مصروف ہین خود پر خواب و خور حرام ہے مگر فکر یہ ہے کہ کسی طرح قوم بیدار ہو خود کو مٹا کر قوم کو بنا رہے ہین نہ ذاتی غرض ہے نہ خودی کا لگاؤ ۔ نہ کسی کی تعریف سے خوش ہوتے ہین نہ کسی کی گالیون کا بُرا مانتے ہین ایک دہن ہے کہ لگی ہوئی ہے ارادے مین ایسے پختہ ہین گویا قبر کی منزل تک اپنی چال مین فرق نہ آنے دینگے خواہ کتنی ہی مشکلات کا سامنا ہو ۔

مگر ستم یہ ہے کہ انکی مثال آٹے مین نمک کی بہی نہین اونٹ کے منہ زیرا انکی بہر کہروین ایل

(مٹی کا تیل) مین ایک بوند عطر کی بہلا اتنے بگڑون ہوؤن مین یہ گنتی کے کام کرنے والے وہ بہی جبکہ اکثر اون مین سے ضعیف العمر تہکے تہکا ے دنیاوی افکار سے چہوڑا چہوڑ قبر مین پیر لٹکا ے ہوے (عمرش دراز باد) کام چلے تو کیونکر۔ ابتو یہ بیڑا جب ہی پار لگے کہ قوم مختلف درجون مین ترقی کرے جسطرح اسکول کے طلبا درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوے پرائمری سے ایم اے تک پہنچ جاتے ہین خلوص کے ساتہہ کام کرنے والون مین بعض شامل کرکے کام کرنے والے آئین اور یہ حصہ قوم کا اتنا کثیر ہو جائے کہ وہ سارے ملک مین پہیل سکے اور کم از کم ہر سو مسلمانون مین ایک ایسا پاک صاف سچا پکا قرون اولیٰ کا نمونہ مسلمان موجود ہو جو اپنے آئینہ باطن کا عکس سو آدمیون پر ڈال کر اون کو اپنا سا بنالے۔

آمدم بر سر مطلب

مسلمانو! ٹیپ کا بند اور مقطع کا شعر یہ ہے کہ تم اور تمہارا مذہب اور تمہارا وجود خطرے مین ہے گو مانا کہ تمہارے سر پر ایک مہذب اور منصف گورنمنٹ کا سایا ہے اور اسوجہ سے آج تم پر تلوار بندوق سے کوئی حملہ نہین کر سکتا مگر پہر بہی تمہارے مٹانے کیلئے وہ ڈائنامیٹ تیار ہو رہا ہے کہ ایک اشارے سے تمہارا کہین پتہ نہ لگیگا۔ ہمنے مانا کہ تم مین بہی ایسے لوگ پیدا ہو گئے ہین جو راز قومیت کو کچہہ سمجہنے لگے ہین اور دوسرون کے مقابلہ مین تم نے بہی کچہہ کرنا شروع کر دیا ہے مگر ہم چاہتے ہین کہ آج تم کو اورون کے کام اور انتظام کی جہلک بتا دین تاکہ اوسکو دیکہکر تم اپنا اور دوسرون کا مقابلہ کر کے فیصلہ کر لو کہ منزل مقصود پر کون پہنچیگا۔ عیسائی مشنریون کا انتظام اونکے کام کرنے کے طریقے اونکی ترقیات ہم تم کو پہر بتا دینگے جسسے تم کو پتہ لگے گا کہ ہر سال تمہارے کتنے بچے جنکی رگون

ایرانی اور عربی خون لہرین مار رہا ہے۔ تمہاری غفلت تمہاری جہالت تمہاری ضلالت کی وجہ سے تم سے نکل کر تمہارے ہی عدو بن رہے ہین، فی الحال ہم تم کو ہندوستان ہی کے ایک چھوٹے سے فرقے کا کام بتاتے ہین جسکا شمار سارے ملک مین چند لاکھ سے زیادہ نہ ہوگا کون سا فرقہ آریہ سماج کا نام تم نے ضرور سنا ہوگا مگر کام نہ دیکھا ہوگا لو آج ہم اوسکی مفصل اور صحیح رپورٹ تمہارے پاس پیش کرتے ہین پڑھو اور جانو کہ کام یون کیا جاتا ہے ایک ہم ہین کہ آئے دن دل خوش کرنے کی گھر گھر انجمنین بنتی ہین اخبارون مین زور شور سے ذکر آتا ہے باقی اگر دیکھا جائے کہ کام کیا ہوا تو اللہ کا نام ہے اگر کچھہ ہوتا بھی ہے تو انتشار قوت کی وجہ سے اوسکا کوئی نتیجہ نہین گھر گھر ڈیڑہ اینٹ کی مسجد بنتی ہے نہ کوئی کسی کا ماتحت ہے نہ کسی کا افسر ساری فوج کپتان بننا چاہتی ہے سپاہی کہان سے آوین۔ غرض بے اصول جو کام بھی ہے وہ نہ ہونے کی برابر ہے۔

اخبارات پڑھنے والے تو واقف ہین کہ آریہ سماج کیا ہے اوسکا کیا کام ہے علاوہ برین آریہ سماج یہ رپورٹ قومی اخبارات مین طبع بھی ہو چکی ہے مگر ہمین اسکو علحدہ طبع کرکے اون بھائیون کے ہاتھون تک پہونچانا ہے جو ہین تو بڑے سچے پکے دیندار مگر اخبارات نہ پڑھنے کی وجہ سے اپنے پیر تلے کی سرنگون سے بے خبر ہین جو اونکو اڑانیکی غرض سے لگائے جا رہے ہین۔

آریہ سماج جسکا کارنامہ ہم اپنی قوم کے سامنے دہرتے ہین وہ جو شیلی اور اولو العزم جماعت ہے جو کامل تیس سال سے برابر ایک چال سے کام کر رہی ہے اور جسکا سب سے پہلا مقصد یہ ہے کہ مسلمانون کی بربادی کی کوئی تدبیر اوٹھا نہ رکھی جائے گو یہ الزام بہت بہت ہے اور ہم بھی یہ الفاظ قلم سے نکالتے ہوئے ہچکچاتے ہین، مگر کیا کیا جائے

سچ کو چھپایا نہیں جاتا جسکو شک ہو اونکے کل اخبارات اونکی کل کتابین پڑہیئے اونکے وعظ
اونکے لیکچر اونکے واکہیان سنئیے اونکے بھجن اونکے گیتونکا ملاحظہ کریئے اور کوشش
کرکے بتایئے کہ کسی مین مسلمانون پر چوٹ نہ کی گئی ہو اونکے واجب الاحترام رہنماؤن
کو گالیان نہ دی گئی ہون اونکے بزرگون پر اتہام نہ لگائے گئے ہون - یہ حضرات اپنے
بچے کو جو پہلا سبق پڑہاتے ہین یہ ہوتا ہے "کہ تم مین سب خوبیان تہین مسلمانون نے
اگر تمہارا ناس مار دیا تمہارے بڑون کو تلوار دکہا کر مسلمان کرلیا - تمہارے
علم و ہنر کے خزانے جلا ڈالے " غرض کہ دنیا بھر کے جتنے عیب تم مین ہین وہ مسلمانون
سے تم کو ملے ہین " وہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے سیکھ جاتا ہے کہ مسلمان ہی ہمارے
پرانے دشمن ہین اور نادر اور اورنگ زیب کے فرضی ظلم و ستم کا بدلہ وہ آج کل کے
مظلوم مسلمانون سے لینا اپنا مذہبی اور قومی فرض خیال کرنے لگتا ہے " اوسکا عین
فرض ہو جاتا ہے کہ جسطرح بنے ملیکشون سے ملک پاک کر دیا جاوے اور رفتہ رفتہ
علم و ہنر تجارت فلاحت حکومت سے محروم کرکے اونکی ہستی کا خاتمہ کر دیا جائے -

ہمین کامل اُمید ہے اس مختصر عرضداشت اور آریہ سماج کی سرگرمیان کو پڑہکر کوئی
مسلمان بشرطیکہ اوس کے قلب مین نور ایمان کی ایک شعاع بہی باقی ہو خون کے
آنسو بہائے بغیر نہ رہیگا " گویا ہمارا یہ پمفلٹ مومنون کے قلوب کی کسوٹی ہوگی جسپر
مسلمان اپنے دلون کو کسکر دیکہینگے کہ آیا اون مین نور ایمان کی کوئی جھلک باقی ہے
یا صرف قالب رہ گیا ہے روح غائب ہو گئی کیونکہ اتنا جانکر بہی اگر کسی کی رگ حمیت
مین حرکت نہ پیدا ہو خون مین جوش نہ آئے تو جان لینا چاہیئے کہ حقیقت مین اوسے
اور اسلام کو کوئی نسبت نہین بلکہ ایسے لوگ اگر لطف دنیا حاصل کرنے کی غرض سے

دوسری سوسائیٹیون مین جاملین تو زیادہ مناسب ہوگا اونکی مزے سے گذرے گی اور ایک مقدس مذہب بدنامی سے بچیگا۔

آخری الفاظ

جنٹلمینو، مولویو، صوفیو، گوشہ نشینو، آزاد خیال، بیفکرو، سنیو، شیعو، مقلدو، غیر مقلدو، احمدیو، غیر احمدیو، یاد رکہو تم سب ایک ناؤ پر سوار ہو، ناؤ کی سلامتی مین سب کی سلامتی ہے مل کر کام کرو اور مجموعی کوشش سے کشتی کو بہنور سے نکال لو ورنہ خبردار، اگر ناؤ ڈوبی تو ڈوبینگے سارے۔ کام سیکڑون کرنیکے ہین تعلیم کی ہمکو ضرورت۔ اصلاح رسوم کی ہمین ضرورت۔ درستی اخلاق کی ہمین ضرورت بیکارو کو کام سے لگانے کی ہمین ضرورت۔ جو جسکے سمجھ مین آوے کرے جس شاخ مین جسکو دلچسپی ہو اوس مین ہاتھ پیر ہلاوے مگر مخالفت کو چھوڑکر ذاتی اغراض کو بالاے طاق رکھکر مقدور والے روپیہ سے مدد کرین تندرست ہاتھ پیرون سے پڑھے لکھے قلم سے۔ فصیح و بلیغ زبان سے۔ زاہد و عابد دعا سے۔ غرض کوئی دل بیفکر نہ رہے پہر دیکہیے توفیق الٰہی۔

دعا

رب العالمین الفاظ مین اثر دلون مین درد ارادون مین استقلال نیت مین خلوص دماغون مین روشنی عطا فرما۔ بار الٰہا گنہگار ناشکرے بندونکی توبہ قبول فرما اور ان سے چہینا ہوا نور جو تو نے اونکی پاداش اعمال مین سلب کر لیا ہے بخشدے کیونکہ اوس کے بغیر اندہیر الگپ ہو رہا ہے اور چارون طرف ہاتھ مار پہر بہی صراط مستقیم کا پتہ نہین لگتا۔ راقم ادارت تنظیم تعلیم جامعہ

آریہ سماج اور اوس کی باقاعدہ سرگرمیان

آریہ سماج کی اسوقت سات بڑی انجمنین ہین جو ویدک مذہب کی حفاظت اور اشاعت کے لئے قایم کی گئی ہین ان مین سے ہر ایک انجمن کو آریا پرتی ندی سبھا کہتے ہین پنجاب کی صدر انجمن جو پنجاب آریا پرتی ندی سبھا کے نام سے مشہور ہے (۲۶۰) آریا سماجون پر حکمرانی کرتی ہے اسکا صدر مقام لاہور ہے۔ تقریباً (۲۹) نمایندے پنجاب کی مختلف آریا سماجیون کی طرف سے اس مین شامل ہین۔

(۳۱) اگست ۱۹۰۸ء کو اس کا کل سرمایہ (۳۰۱۳۳۹) روپیے ۱۱ ر ۲ پائی تھا متعدد صیغے اور کام اس انجمن سے تعلق رکھتے ہین ۱۹۰۹ء کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ اسکی سالانہ آمدنی (۱۷۵۴۵۵) روپے اور خرچ (۱۳۴۵۰) روپیہ ہے۔

سوامی دیانند سرستی کی ہدایت کے مطابق ایک آریہ درسگاہ گروکل کے نام سے ہردوار مین قایم کی گئی ہے اسکا خرچہ اسی انجمن کے ایک فنڈ سے نکلتا ہے دو شخصون پنڈت لیکھ رام اور گرودت نامی نے اس انجمن کی بڑی خدمات انجام دی ہین انکی بیوی بچون کا خرچ بھی اس انجمن کی طرف سے دیا جاتا ہے ایک کتب خانہ بھی اس انجمن کی طرف سے لاہور مین قایم کیا گیا ہے جس مین (۹۳۷۷) کتابین جمع ہوئی ہین۔ کتابین دیکھنے والون سے دو آنے ماہوار فیس لی جاتی ہے۔ ایک اخبار ہفتہ وار انگریزی بھی اس انجمن کی طرف سے شایع ہوتا ہے جسکا نام "آریہ پتر" ہے ان مین سماج کی خبرون کے علاوہ مذہبی علمی اور اخلاقی مضامین درج کئے جاتے ہین انجمن کی امد و خرچ اور ماتحت انجمنون کی کارگزاری چھاپنے کے لئے ایک ماہواری اخبار "ماسک سرکلر"

نکالا جاتا ہے۔

علاوہ نقد سرمایہ کے انجمن مذکور کے پاس مختلف مالیت کی جائدادین بہی ہین جو پنجاب کے مختلف مقامات مین ہین اور انکا انتظام اس انجمن کی طرف سے ہوتا ہے۔ ایک کمیٹی اس انجمن کی ماتحت اس غرض سے قایم ہے کہ وہ چہوٹے چہوٹے رسالے آریا مذہب کی اشاعت و حمایت اور آریون کی اخلاقی اور تمدنی اصلاح کے لئے شایع کرے بہت سے رسالے اُردو ہندی اور انگریزی مین اس کمیٹی کی طرف سے شایع ہو چکے ہین۔

دوسرے آریا پرتی ندی سبہا صوبجات متحدہ کی ہے جسکا صدر مقام آگرہ ہے۔ یہ (۲۱۲) آریا سماجون پر حکومت کرتی ہے اس کی سالانہ آمدنی (۵۹۳۰۱) روپیہ اور خرچ (۲۸۲۲۸) ہے فرخ آباد مین اس انجمن کی طرف سے ایک گروکل قایم ہے جو پہلے سکندر آباد مین تہا اس انجمن کی طرف سے بہی ایک ہفتہ وار اخبار "آریہ مِتر" کے نام سے ہندی زبان مین شایع ہوتا ہے۔

تیسری آریا پرتی ندی سبہا راجپوتانہ کی ہے جسکا صدر مقام بہرت پور ہے اسکی ماتحت صرف (۳۲) آریا سماجین ہین۔ یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء کو اس انجمن کا سرمایہ (۱۳۹۰) روپیہ ۹۔آنے ۸ پائی تہا متعدد واعظ اس انجمن کی طرف سے مقرر ہین جو ویدک مذہب کی اشاعت کا کام انجام دیتے ہین۔

چوتھی آریہ پرتی ندی سبہا بنگال اور بہار سے تعلق رکہتی ہے اس کے ذیل مین (۴۵) آریہ سماجین شامل ہین۔ متعدد واعظ اس انجمن کی طرف سے بہی اشاعت مذہب مین سرگرمی کے ساتہہ مشغول ہین۔ رانچی مین ایک چہاپہ خانہ بہی انجمن کی ملکیت مین ہے جس مین آریہ مذہب کی کتابین چہپتی رہتی ہین۔ اسکا صدر مقام بانکے پور ہے۔

پانچوین آریہ پرتی ندہی سبہا ممالک متوسط اور برار کی ہے اسکے ماتحت ۲۹ - آریہ سماجین ہین مئی سنہ ۱۹۰ء سے اس انجمن نے ایک یتیم خانہ جاری کیا ہے جس مین ۲۳ لاوارث بچے پرورش پاتے ہین - ہر مہینے مین اس انجمن کی طرف سے آریا سیوک، کے نام سے ایک اخبار ہندی زبان مین شایع ہوتا ہے اور متعدد واعظ اس انجمن کی طرف سے کام کرتے ہین اسکا صدر مقام نرسنگ پور ہے -

چھٹی سبہا کا نام اریہ پرتی ندہی سبہا بمبئی ہے جسکا صدر مقام بمبئی ہی ہے - اسکی نگرانی مین (۳۵) آریہ سماجین ہین سات واعظ اس انجمن کی طرف سے ویدک مذہب کی اشاعت کرتے ہین اس انجمن کی طرف سے ایک گروکل کھولنے کی تجویز ہو رہی ہے عورتون کی ہدایت کرنے کے لئے ایک خاص سماج اس انجمن کے زیر نگرانی کام کرتی ہے - ایک ہفتہ وار اخبار بھی اس انجمن کی طرف سے انگریزی اور گجراتی مین شایع ہوتا ہے جسکا نام آریہ پرکاش، ہے اس اخبار کے ساتھ آریہ مذہب کی خاص خاص کتابین گجراتی زبان مین ترجمہ ہو کر شایع ہوتی ہین جو خریدارون کو بلا قیمت تقسیم کیجاتی ہین ایک کارخانہ کتب فروشی بھی اس انجمن سے تعلق رکھتا ہے جسمین وید سے لیکر چھوٹے سے چھوٹے رسالے تک موجود ہین اور یہ سب کتابین اور رسالے مختلف زبانون مین ہین سال گذشتہ مین اسکی آمدنی (۵۷۰) اور خرچ (۲۷۰) روپے ہوا جس سے (۳۰۰) کی بچت ہوئی - اسکے علاوہ اس انجمن کی طرف سے دس ہزار روپے کی رقم اشاعت وید کے لئے بینک مین جمع کی گئی ہے -

ساتوین آریہ پرتی ندہی سبہا بہار مین قایم کی گئی ہے جسکا صدر مقام مانڈلے ہے - یہ انجمن سنہ ۱۹۰۳ء سے قایم کی گئی ہے -

تجویز ہو رہی ہے کہ ایک ایسی عام انجمن قایم کیجائے جو تمام صدر انجمنون کو اپنی نگرانی اور سرپرستی مین لے سکے اور اسکا نام سوویٹیک آریہ پرتی ندی سبھا آریہ ورت ہو۔ یعنی ہندوستان کی کل ملکی آریہ انجمن ۲۵-۲۶ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو آگرہ مین اس تجویز کو عمل مین لانیکے لئے ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ جس مین متحدہ پنجاب راجپوتانہ ممالک متوسط و برار و بنگال و بہار کی صدر انجمنون کے نمایندے شریک ہوئے تھے۔ یہ عام انجمن ان تمام انجمنون کے کام کی نگرانی کرے گی جو اطراف ہندوستان مین اشاعت مذہب کا کام دے رہی ہین۔ رفتہ رفتہ اس انجمن کی طرف سے غیر ملکون کو بھی مذہبی واعظ بھیجے جائینگے اس کا آیندہ اجلاس دہلی مین ہونا قرار پایا تھا۔

آریہ سماجون کا کام کس انتظام اور کس باقاعدگی سے انجام پاتا ہے اس کا اندازہ کرنے کے لئے نمونہ کے طور پر کرنال کی آریہ سماجون کا ذکر اس موقع پر کیا جاتا ہے اس علاقے مین (۷۴) سماجین ہین اور کل علاقہ دو حصون مین تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک حصہ شمالی ہے اور ایک جنوبی۔ شمالی حصے مین کرنال۔ تھانیسر کیتھل اور جنید شامل ہین اور جنوبی حصے مین پانی پت سونی پت دہلی اور رہتک شریک ہین دونون حصے مل کر کرنال سبھا منڈل کہلاتے ہین اور ہر حصہ کنڈ کے نام سے موسوم ہے۔ منڈل سبھا مین اس علاقہ کی تمام سماجون کی طرف سے (۶۴) نمایندے شامل کئے گئے ہین۔ سال گذشتہ مین اس سبھا کے ایک واعظ نے (۳۰۸) دن کام کیا۔ کام کی تفصیل یہ ہے کہ اوس نے (۴۹) آریہ سماجون مین اور (۲۳) دیگر مقامات مین وعظ کیا۔ واعظون کی تعداد (۲۴۵) بتائی گئی ہے اس کام کے لئے اس کو (۴۲۵۰) میل سفر کرنا پڑا (۳۴۳) روپیہ اس واعظ کو بطور تنخواہ کے اور (۳۲) روپے ۱۲ آنے بطور سفر خرچ کے دیے گئے۔ دوسرے

واعظ نے (۳۵۵) دن کام کیا (۵۲) آریہ سماجون مین اور (۱۱) دیگر مقامات مین اوس کے واعظ کیئے گئے اور اس غرض کے لیئے اس نے (۳۰۰۰) میل کا سفر کیا اس کو (۴۷۷) روپیہ بطور تنخواہ کے اور (۲۰۳) روپیہ ۱۵ آنے بطور سفر خرچ کے دیئے گئے۔ تیسرے واعظ نے (۲۱۸) دن مین (۳۱) آریہ سماجون مین اور (۴) دیگر مقامات مین واعظ کیا اور اس کام کے لیئے اوسکو (۲۰۰۰) میل کا سفر کرنا پڑا۔ اوسکو (۱۵۸) روپیے بطور تنخواہ کے اور (۷۶) روپیہ ۱۱ آنے بطور سفر خرچ کے دیئے گئے اسی اندازہ کے قریب دیگر واعظون کا کام قیاس کرنا چاہیئے جنہون نے اس سبھا کی نگرانی مین اپنا کام سال بھر مین انجام دیا۔ ان واعظون نے قصبات ہی مین نہین بلکہ دیہات مین بھی اپنا اثر خوب پھیلایا ہے اور زمینداروں چودھریون اور مکھیا لوگون کو اپنے حلقہ اثر مین شامل کر لیا ہے شادیون اور میلون کے موقعون پر اس سبھا کی طرف سے خاص طور پر واعظ بھیجے جاتے ہین جو نہایت جوش و خروش سے اپنا کام انجام دیتے ہین اس سال کے لیئے اس سبھا کا بجٹ ڈھائی ہزار روپیئے کا منظور کیا گیا ہے۔

چار سنیاسی۔ دو برہم چاری اور تین پنڈت ایسے ہین جو کسی آریہ پرتی ندی سبھا سے تعلق نہین رکھتے اور ہندوستان مین اپنی مرضی سے جہان چاہتے ہین جاتے اور آریہ مذہب کا وعظ کرتے ہین۔ پنجاب کی پرتی ندی سبھا کے متعلق اسوقت (۱۳) تنخواہ دار واعظ اور (۲۳) ایسے واعظ اور لیکچرار ہین جو سبھا کی طرف سے تنخواہ نہین پاتے اور انہون نے مذہبی خدمت کے لیئے اپنی زندگی وقف کر دی ہے۔

صوبجات متحدہ کی سبھا کے متعلق (۷) تنخواہ دار اور (۳۶) بلا تنخواہ کے واعظ ہین جو اپنی خدمت نہایت سرگرمی اور جوش کے ساتھہ انجام کرتے ہین راجپوتانہ کی

سبہا کے ماتحت (۳۴) واعظ اور (۱۷) لکچرار ہین بنگال وبہار کی سبہا کی نگرانی مین ۴۰ واعظ (۱۰) لکچرار ہین۔ ممالک متوسط وبرار کی سبہا سے (۱۰) واعظ تعلق رکھتے ہین جو بلا تنخواہ اپنا کام کرتے ہین۔ بمبئی کی سبہا کے متعلق چار تنخواہ دار اور تین آنریری واعظ ہین۔

گروکل ہردوار سب سے زیادہ دلچسپ درس گاہ ہے جو پنجاب کی آریہ پرتی ندہی سبہا کی طرف سے قائم ہے۔ یہ دریائے گنگا کے کنارے کنکہل کے مقابل موضع کانگڑے مین ہے کل رقبہ (۱۹۶) بیگہ ہے اور تقریباً (۲۴۰۰۰) روپیہ اوس کی قیمت ہے یہ زمین نجیب آباد کے ایک رئیس منشی امن سنگہ نامی نے وقف کی تہی۔ سال گزشتہ مین اوس کی آمدنی (۲۴۵۹۶) روپیہ ہوئی تہی۔ اِس درسگاہ مین (۲۱۹) برہم چاری تعلیم پاتے ہین جو گیارہ جماعتون مین منقسم ہین یہ طلبا چار بجے صبح کے اوٹہا دیے جاتے ہین اور اسوقت وہ اپنے استادون کے ساتہہ رفع حاجت کے لئے باہر جاتے ہین اسکے بعد وہ اورون کے اُستاد گنگا کے کنارے ورزش کرتے ہین پہر کچہہ دیر عبادت مین مشغول ہوتے ہین۔ سوا چہہ بجے ہون کی رسم ادا کی جاتی ہے جو آریون کی ایک مذہبی رسم ہے پہر دودہ پیکر سوا سات بجے اپنی اپنی جماعت مین پڑہنے چلے جاتے ہین۔ ساڑہے دس بجے تک پڑہائی ہوتی ہے اسکے بعد ان کو کہانا دیا جاتا ہے جس مین ایک دال اور ایک ترکاری شامل ہوتی ہے اور فی طالب علم ایک چہٹانک گہی دیا جاتا ہے۔ لال مرچ کہٹائی پیاز وغیرہ سخت ممانعت ہے۔ کہانا کہانے کے بعد طلبا کچہہ دیر آرام کرتے ہین پہر ایک بجے سے چار بجے تک دوبارہ تعلیم ہوتی ہے بیچ مین دو بجے کے قریب اونکو دودہ پینے کے لئے دیا جاتا ہے اور پندرہ منٹ کی چہٹی دیجاتی ہے سوا چار بجے ورزش ہوتی ہے شام کا کہانا سات بجے ملتا ہے۔ سردیون کے موسم مین رات کو بہی کچہہ دیر پڑہائی

پڑہائی ہوتی ہے۔ان طلبا کی تعلیم کے لئے ہر علم اور ہر فن کے بڑے بڑے نامور اوستاد مقرر کئے گئے ہین۔جن مین سے اکثر اوستاد آنریری کام کرتے ہین۔طلبا کے دودہ کے لئے ایک گئوشالہ قایم کیا گیا ہے جس مین بہت سی گائین موجود ہین۔کہانا پکانے کے لئے رسوئے مقرر ہین۔

حجامت کے لئے نائی کپڑا سینے کے لئے درزی پہرہ دینے کے لئے چوکیدار باغ کے رکہہ رکہاؤ کے لئے مالی اور کہیرے مقرر ہین ہر موسم کے کپڑون اور قلم دوات اور کتابون وغیرہ کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔درسگاہ کے ساتھ ایک عمدہ کتب خانہ بھی ہے جس مین انگریزی اور سنسکرت زبان کی کتابین ڈہائی ہزار سے زیادہ موجود ہین ایک شفاخانہ بہی ہے جس مین بیدک اور ڈاکٹری کی دوائین موجود رہتی ہین۔دس ہزار روپیہ کے سائنس کے آلات اور پانچ سو روپیہ کا کنڈر گارٹن کا سامان بہی مہیا کیا گیا ہے۔ورزش گاہ کے لئے ایک رئیس نے (۲۵۰۰) روپیہ دیا۔جو مختلف عمارتین گروکل کے احاطہ مین تیار کرائی گئی ہین۔ان کی لاگت نوے اکانوے ہزار روپیہ کے قریب ہے طلبا کے دو فریق ہین۔ایک فریق کے طلبا کی پڑہائی دس سال کی ہے اور ایک کی ۱۶ سال کی پہلے فریق کے طلبا سے (۱۰) روپیہ اور دوسرے فریق کے طلبا سے (۱۵) روپیہ ماہوار فیس لی جاتی ہے۔اس مین خوراک پوشاک اور تمام اخراجات شامل ہین۔اگر پنجاب کی سبہا کے پاس اسقدر روپیہ جمع ہو جائیگا کہ اسکے سود سے گروکل کے اخراجات پورے ہو سکین۔تو پہر کسی طالب علم سے کسی قسم کی فیس نہین لیجاے گی۔

اس درس گاہ کے متعلق ہر سال نہایت دہوم دہام سے سالانہ جلسے منعقد ہوتے ہین

جن مین اطراف ملک سے نصف لاکھ کے قریب آدمی شریک ہوتے ہین اور اس موقعے پر دولتمند لوگ بڑے بڑے چندے دیتے ہین اور زمین اور جائدادین وقف کرتے ہین ویدک میگزین کے نام سے ایک ماہوار انگریزی رسالہ بھی اس درسگاہ کی طرف شایع کیا جاتا ہے جس مین نہایت لایق اور عالم آریہ مضامین لکھتے ہین اور اس کی قیمت تین روپیہ سالانہ ہے مستقل فنڈ اس درسگاہ کا اسوقت (۲۳۸۹۵۳) روپیہ ہے جس مین عمارت اور اراضی بھی شامل ہے ہر سال اس فنڈ مین معقول اضافہ ہوتا رہتا ہے" لنڈن ٹائمز" کے ایک نامہ نگار نے حال مین اس درسگاہ کے متعلق رائے دی ہے کہ اس سے جو طلبا فارغ التحصیل ہو کر نکلین گے وہ ہندوستان مین بڑا انقلاب پیدا کرینگے اس کا بڑا مقصد یہ ہے کہ اسکی تعلیم و تربیت ایسے نوجوانون کو پیدا کرے جو مشرقی اور مغربی علوم کے ماہر ہون انکے جسم اور دماغ طاقتور رہون انکی طبیعتین چست اور اخلاق درست ہون وہ ویدک مذہب کی اشاعت نہایت سرگرمی اور مستعدی سے کرین۔

علاوہ گروکل ہردوار کے گوجرانوالہ سورج کنڈ ضلع بدایون بداسی ضلع مظفرنگر اور فرخ آباد مین بھی اس نمونہ کی درسگاہین اسی نام کے ساتھ قایم کی گئی ہین۔ ڈیرہ بدھ ضلع ملتان مین بھی عنقریب ایک گروکل قایم ہونے والا ہے۔

سنسکرت اور انگریزی زبان کی تعلیم کے لئے بہت سے اسکول اور پاٹھشالے بھی آریون نے مختلف مقامات مین قایم کئے ہین لاہور مین دیانند اینگلو ویدک کالج نہایت مشہور درسگاہ ہے جس سے سینکڑون طلبا تعلیم پا کر نکل چکے ہین اسکی تعلیم بہ نسبت دیگر کالجون کے بہت ارزان ہے۔ آریون کے قایم مقام کئے ہوئے اسکولون مین سے بعض مڈل کے درجہ تک تعلیم دیتے ہین اور بعض انٹرنس تک

لڑکون کے علاوہ لڑکیون کی تعلیم و تربیت کی طرف بہی آریون نے خاص توجہ ہندوں کی ہے۔ جبل پور ممالک متوسط۔ مین ایک مرکزی انجمن عورتون کی اصلاح اور ترقی حالت کے لیئے قایم ہوئی ہے جسکے ماتحت گیارہ زنانہ انجمنین اپنا کام کر رہی ہین۔

اس انجمن کی طرف سے ایک بیوہ خانہ اور ایک زنانہ تعلیم گاہ جاری کی گئی ہے۔ اور "آریہ ونتا" کے نام سے ایک اخبار بہی اس انجمن کی طرف سے شایع ہوتا ہے۔ چار عورتین اس انجمن کی طرف سے وعظ کی خدمت انجام دیتے ہین۔ متعدد کتابین عورتون کی درستی اخلاق اور تعلیم کے لیئے اس انجمن نے تیار کرکے شایع کی ہین۔ جالندہر مین ایک اعلی درجہ کا مدرسہ نسوان ہے جسمین دس جماعتین ہین (۲۰۳) لڑکیان اس مین تعلیم پاتی ہین اوسکے ساتھہ ایک بورڈنگ ہوس ہے جس مین (۱۲۵) لڑکیان رہتی ہین بورڈنگ ہوس کی فیس آٹھہ روپیہ ماہوار ہے۔ سال گزشتہ مین اسکی آمدنی (۱۳۰۱۲) روپیہ ۱۵ آنے اور خرچ (۹۰۸۴) روپیہ ۹ آنے ہوا۔ یہان لڑکیون کو سنسکرت۔ ہندی اور انگریزی مین تعلیم دیجاتی ہے جن مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے وہ حسب ذیل ہین۔

نقشہ کشی انتظام خانہ داری۔ کہانا پکانا۔ سینا پرونا۔ اشیا کا سبق۔ حساب جغرافیہ۔ تاریخ۔ گانا۔ بجانا۔ مٹی وغیرہ کے کہلونے بنانا تعلیم کے علاوہ یہان لڑکیون کی تعلیم و تربیت کے لیئے مختلف مقامات مین جاری کی ہین جو بہت عمدگی سے چل رہی ہین آریا عورتون کی سماجین بہی تقریبًا ہر صوبے مین ہین۔ چنانچہ پنجاب مین جالندہر لاہور لائل پور۔ پشاور۔ ہرچار ادہیانہ۔ سری گوبندپور۔ گوجرانوالہ۔ انبالہ چہاونی مین اور ممالک متحدہ مین میرٹھ۔ بدایون۔ مظفرنگر۔ ڈیرہ دون۔ الہ آباد مین اور راجپوتانہ مین اجمیر۔ بہرت پور مین اور صوبہ بمبئی اور صوبہ بنگال مین بہی مختلف مقامات مین یہ سماجین قایم ہین۔ یہہ

عورتون کی درستی حالت کے لئے پانچ رسالے بہی شایع ہوتے ہین جن مین سے ۴ ماہوار ہین اور ایک پندرہ روزہ ہے ان مین سے صرف ایک رسالہ اردو زبان مین شایع ہوتا ہے باقی تمام رسالے ہندی زبان مین نکلتے ہین - یہ پانچ رسالے لاہور جالندہر علی گڈہ جبل پور اور میرٹھ سے شایع ہوتے ہین - جالندہر مین ایک بورڈنگ ہوس خاص بیوہ لڑکیون کے لئے قایم کیا گیا ہے - پونا اور جبل پور مین بیوہ خانے قایم ہین جن مین بیوہ عورتون کی پرورش ہوتی ہے پونا کے بیوہ خانے کا مستقل سرمایہ (٤٢٠٠٠) روپیہ ہے سات ایکڑ اراضی (٣٥٠٠٠) روپیہ کی عمارت اور (١٠٠٠٠) روپے کے بیمے اس بیوہ خانے کے متعلق ہین - سال گذشتہ مین اس خرچ کا (٨٧٧٨) روپیہ (١١) آنے چھہ پائی ہوا اور (٥٧) بیواؤن کی تعلیم اور پرورش کا انتظام کیا گیا - شاہ جہان پور مین ایک انجمن "بال بدہوا پرچارک سبہا" کے نام سے مہاراجہ بڑودہ کی سرپرستی مین قایم ہے جو بیواؤن کی شادی کے متعلق واعظ و ہدایت کرتی رہتی ہین - یہ سبہا ١٩٠٩ع مین قایم ہوئی تہی اس کے ذریعہ سے اب تک (١٥٠) شادیان بیواؤن کی ہوچکی ہین - جہانسی اور دہلی مین بہی ایسی ہی سبہائین قایم ہین جو اپنے فرائض نہایت عمدگی اور خوبی سے انجام دے رہی ہین

یتیم خانے آریون نے جن مختلف مقامات مین قایم کئے ہین - انکے نام حسب ذیل ہین -

فیروزپور (پنجاب) اجمیر - بریلی - بہوانی ضلع حصار - آگرہ - گوجرانوالہ - میرٹھ - باندہ - نرسنگہ پور - مظفرگڈہ - لاہور - جہلم - راہون - کانپور - شاہ پور - فرخ آباد - امرتسر - راولپنڈی - بہرتپور - ڈیرہ دون وغیرہ - فیروزپور کا یتیم خانہ ١٨٧١ع سے جاری ہوا ہی گیارہ سال کے عرصہ مین اس یتیم خانے سے (١٥٠١) یتیمون کی پرورش ہوچکی ہے - اسوقت (١٤٨) یتیم لڑکے

اور لڑکیان اس مین موجود ہین پرورش کے علاوہ ان یتیمون کو یہان تعلیم دیجاتی ہے اور دستکاری کے خاص خاص ہنر بہی سکہائے جاتے ہین جن سے وہ اپنی روزی کما سکین اسکا ماہوار خرچ (۱۲۰۰) روپے کا ہے سال گذشتہ مین اس کی آمدنی (۱۴۷۰۹) روپیہ (۱۴) آنے ۵ پائی اور خرچ (۱۵۶۳۸) روپیہ ۱۳ آنے ہوا ایک ماہوار رسالہ بہی اس یتیم خانہ کی طرف سے شایع ہوتا ہے جس مین یتیم خانہ کی آمد خرچ اور یتیمون کے داخل اور خارج ہونے کے حالات درج ہوتے ہین اجمیر کے یتیم خانے مین پچہلے سال (۱۵۷) یتیم موجود تہے - بریلی کے یتیم خانے مین (۷۹) یتیم ہین - اسکی آمدنی سال گذشتہ مین (۸۳۰۲) روپے - ۱ آنہ ۵ پائی ہوئی اور خرچ (۷۸۷۶) روپیہ ۱۱ آنے ہوا - سال کے اختتام پر جو بقایا موجود تہا اس کا اندازہ (۲۶۶۶۰) روپے ۸ آنے کیا گیا ہے یہان بہی یتیم لڑکون اور لڑکیون کو ہندی اور حساب وغیرہ کی تعلیم دیجاتی ہے اور مختلف دستکاریان سکہائی جاتی ہین - بہوانی ضلع حصار کے یتیم خانہ سے جو ۱۸۹۹ء مین قایم کیا گیا تہا (۶۲۶) یتیمون نے پرورش پائی ہے سال گذشتہ مین (۴۳) یتیم اس مین موجود تہے -

سالانہ آمدنی (۸۲۳۵) روپے چہہ آنے ۶ پائی اور خرچ (۳۶۹۳۱) روپے ۱۰ آنے ۹ پائی ہوا - (۳۱۶۴۳) روپے ۱۱ آنے کی رقم بطور بقایا کے موجود تہی - سانڈہ کے یتیم خانہ مین ۲۱ یتیم پرورش پا رہے ہین سال گذشتہ مین اسکی آمدنی (۳۵۱۴) روپے اور خرچ ۳۵۷ روپے ہوا - لالہ لاجپت رائے نے قحط کی امداد کے لئے جو روپیہ جمع کیا تہا اس مین سے ایک بڑا حصہ اس یتیم خانے کو دیا گیا ہے -

ماہوار رسالہ جبلپور سے ایک ماہوار ہندی رسالہ اجمیر سے دو ماہوار ہندی رسالے اور بمبئی سے ایک ہفتہ وار گجراتی انگریزی اخبار شایع ہوتا ہے -

آریون نے جولائی ۱۹۰۸ء سے مذہب تبدیل کرانیکا کام بہی نہایت وسیع پیمانے پر اپنے ہاتہہ مین لیا ہے اور اسکے لئے ایک خاص انجمن بہارت شدہی سبہا کے نام سے قایم کی گئی ہے یہ تحریک پنڈت بہوجدت اڈیٹر اخبار "مسافر آگرہ" نے شروع کی ہے۔ اسوقت سبہا کی طرف سے دو تنخواہ دار اور دو آنریری واعظ کام کررہے ہین سال حال مین اس سبہا کے ممبرون نے ضلع باندہ مین گیارہ عیسائیون اور مسلمانون کا مذہب تبدیل کرایا۔ رام گنگا کے کنارے شدہی سبہا کو ایک زمین مل گئی ہے جہان تو آریہ لوگون کی تعلیم گاہ قایم کی جائے گی اور اس کا نام آریہ مسافر دو یالہ ہوگا"۔ ۱۰ فروری ۱۹۰۸ء کو راجپوت شدہی سبہا نے جو سبہا مذکور کی شاخ ہے میوارہ ضلع اٹاوہ مین (۵۴) مسلمان راجپوتون کو آریہ کیا۔ حیدرآباد دکن کی آریہ سماج نے ۱۱ دسمبر ۱۹۰۸ء کو ایک عیسائی شخص کو مع اسکی عورت اور دو بچون کے آریہ بنایا۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۰۸ء کو آریہ سماج مندر لاہور مین (۱۰۰) اشخاص مع عیال کے شدہ کئے گئے جن کا اصلی مذہب کبیر پنتہی تہا۔ دیگر مقامات مین جو لوگ ۱۹۰۸ء مین آریہ کئے گئے انکی تفصیل حسب ذیل ہے۔ فیروزپور ۹ مسلمان راولپنڈی (۱) عیسائی۔ باندہ (۷) عیسائی اور ۳ مسلمان۔ کردی ضلع باندہ (۷) عیسائی اور ۹ مسلمان دینانگر (۱) عیسائی کہارسیال کوٹ (۲۰۰) میگہ قوم کے لوگ گوجرانوالا (۲) جوگی کہتری سنبہل (۱) مسلمان پیلی بہیت ۳ عیسائی۔ داتاگنج (۱) عیسائی آگرہ (۱) مسلمان (۱) عیسائی بہوربریلی (۱) مسلمان ایٹہ (۱) عیسائی ضلع بجنور (۱۰) تہت قوم کے لوگ حیدرآباد سندہ (۱) مسلمان۔ اجمیر آٹہہ مختلف مذہب کے لوگ گجرات (۱) مسلمان ریاست دیواس (۲) تہت قوم کے فقط۔

کارخانہ عزیزی پریس آگرہ کی مشہور قابل دید کتابین

تاریخ شاہان اسلام۔ موجودہ زمانہ کے محکمہ انجنیری پبلک ورکس اور واٹر ورکس وغیرہ کارخانون کو دیکھکر ناسمجھہ اور ناواقف لوگ اعتراض کرتے ہین کہ گذشتہ شاہان اسلام کے زمانے مین ان باتون کا وجود نہ تہا۔ اور یہ مفید خلایق کام جو آجکل جاری ہوے ہین شاہی زمانہ مین انکا نام و نشان تک نہ تہا چنانچہ اس جامع تاریخ مین لوگون کی اس غلط فہمی کو اچھی طرح سے رفع کر دیا گیا ہے جو شخص اس کتاب (تاریخ) کو شروع سے اخیر تک پڑہ لیگا اسکو بخوبی پتہ لگ جائیگا کہ جو جو آسایش و آرام پبلک کو اسوقت حاصل ہین وہ گذشتہ شاہان کے عہد حکومت مین بلاکسی معاوضہ یا ٹیکس کے حاصل تھے یہ کتاب کوئی معمولی کتاب نہین ہے بلکہ قابل مصنف نے تاریخ فرشتہ تزک جہانگیری۔ آئین اکبری۔ تاریخ دکن سفرنامہ ابن بطوطا۔ رسائل شبلی۔ دربار اکبری وغیرہ مشہور کتابون سے مرتب کیا ہے چھپائی۔ لکھائی۔ نہایت نفیس قیمت اصلی عہ۔ رعایتی ۸ ر علاوہ محصول۔

ناصح مشفق۔ یعنی (نصیحت کے پورے ایکسو سچے موتی۔) یہ کتاب نو عمرون بالخصوص بچون کے لئے نہایت مفید کتاب ہے چھوٹے چھوٹے بچے جو اردو پڑہ سکتے ہون او نہین اس کتاب کو پڑہایئے۔ بڑے سے بڑے اوستاد وہ تعلیم نہین دیسکتے جو اس چھوٹی کتاب مین نئے دہنگ پر دی گئی ہے قیمت ۲۰ ر رعایتی ۱۰ ر علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ۔ عزیزی پریس آگرہ